Lesson No. 7
My Financial Carrier

میرا مالی سفر حیات

Stephen Leacock

Words Meanings

Words	Synonyms	Urdu Meanings
Rattled	Puzzled	پریشان
Wicket	A Small Window	چھوٹی سی کھڑکی
Threshold	Door Step	دہلیز
Transact	Do Business	لین دین/کاروبار
Shamble	Limp, Walk poorly	پاگلوں کی طرح چلنا
Timidly	Cowardly	تزدلی سے
Sepulchral	Gloomy, Dull	روکھا
Grave	Serious	سنجیدہ
Crumpled	Twisted	مڑا ہوا
Presume	Suppose	فرض کرنا
Imply	Indicate	تاثر دینا
Rival	Opposite	مخالف
Prompt	Provoke	اکسانا
Poke	Push	دھکیلنا
Convulsive	Jerky	جھٹکنے والا
Conjuring	Magical	جادو بھرا
Ghastly	Horrible	خوفناک
Fit	Mood, Whim	چنون چڑھا ہونا
Thrust	Push	تھما دینا
Reckless	Careless	لاپرواہ
Wretched	Disappointed	مایوس
Invalid Millionaire	Disabled Rich	ایسا امیر جو کسی لحاظ سے اپاہج ہو

Complete Urdu Translation

مکمل اُردو ترجمہ

When I go into a bank I get rattled. The clerks rattle me; the wickets rattle me; the sight of the money rattles me; everything rattles me.

The moment I cross the threshold of a bank and attempt to transact business there, I become an irresponsible idiot.

I knew this beforehand, but my salary had been raised to fifty dollars a month and I felt that the bank was the only place for it. So I shambled in and looked timidly round at the clerks. I have an idea that a person about to open an account must consult the manager.

I went up to a wicket marked "Accountant." The accountant was a tall, cool devil. The very sight of him rattled me. My voice was sepulchral.

جب میں بینک میں جاتا تو بوکھلا جاتا ہوں۔ کلرک مجھے بدحواس کر دیتے ہیں، کھڑکیاں مجھے بدحواس کر دیتی ہیں، پیسوں کو دیکھنے کا منظر مجھے بدحواس کر دیتا ہے۔ ہر چیز مجھے بدحواس کر دیتی ہے۔ جب میں بینک کے دروازے سے داخل ہو کر وہاں لین دین کی کوشش کرتا ہوں تو ایک غیر ذمہ دار احمق بن جاتا ہوں۔ یہ باتیں مجھے پہلے سے معلوم تھیں۔

لیکن میری تنخواہ میں پچاس ڈالر ماہانہ کا اضافہ ہوا اور میں نے محسوس کیا کہ اس کے لیے واحد جگہ بینک ہے۔ بس میں لڑکھڑاتے ہوئے بینک میں داخل ہوا اور ڈرتے ہوئے کلرکوں کو دیکھا۔ میں نے سوچا بینک میں اکاؤنٹ کھلوانے کے لیے منیجر سے مشورہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اکاؤنٹنٹ ایک لمبا، سرد مہر اور بدمزاج آدمی تھا۔ اسے دیکھتے ہی میں بدحواس ہو گیا۔ میری آواز غمناک ہو گئی۔

"Can I see the manager?" I said, and added solemnly, "alone."

I don't know why I said "alone."

"Certainly," said the accountant, and fetched him.

The manager was a grave, calm, man. I held my fifty six dollars clutched in a crumpled ball in my pocket.

"Are you the manager?" I said. God knows I didn't doubt it..

"Yes," he said.

"Can I see you," I asked, "alone?" I didn't want to say "alone' again, but without it the thing seemed self-evident.
The manager looked at me in some alarm. He felt that I had an awful secret to reveal.
"Come in here," he said, and led the way to a private room. He turned the key in the lock.

"کیا میں منیجر سے مل سکتا ہوں۔" میں نے یہ کہا اور ساتھ "تنہا" کا اضافہ کر دیا۔ مجھے نہیں معلوم کہ میں نے "تنہا" کیوں کہا؟

اکاؤنٹنٹ نے کہا "یقیناً" اور وہ اسے (منیجر) کو لے آیا۔

منیجر ایک سنجیدہ اور خاموش آدمی تھا۔ میں نے اپنے 56 ڈالر مروڑ کر بال کی شکل میں بنائے ہوئے تھے اور ان کو جیب میں ڈالا ہوا تھا۔

"کیا آپ منیجر ہیں؟" میں نے کہا۔۔۔ خدا جانتا ہے کہ مجھے اس بات پر شک نہیں تھا۔

اس نے کہا "ہاں"

"کیا میں آپ سے تنہائی میں مل سکتا ہوں"؟ میں نے پوچھا۔

میں "تنہا" دوبارہ نہیں کہنا چاہتا تھا۔ مگر اس کے بغیر بات ذرا سادہ سی لگتی تھی۔

منیجر نے مجھے غور سے دیکھا۔ اس نے سوچا میرے پاس کہنے کے لیے کوئی خوفناک راز ہے۔

"اندر تشریف لائیے" اس نے کہا اور پھر ایک کمرے میں لے آیا۔ اس نے چابی گھما کر تالا لگا دیا۔

"We are safe from interruption here," he said "sit down."
We both sat down and looked at each other. I found no voice to speak.
"You are one of Pinkerton's men, I presume," he said.
He had gathered from my mysterious manner that I was a detective. I knew what he was thinking, and it made me worse.
"No, not from Pinkerton's," I said, seeming to imply that I came from a rival agency.
"To tell the truth," I went on, as if I had been prompted to lie about it, "I am not a detective at all. I have come to open an account. I intend to keep all my money in this bank."

ہم دونوں بیٹھ گئے اور ایک دوسرے کو دیکھا۔ میرے اندر بولنے کے لیے آواز ہی نہ رہی۔

اس نے کہا "میرا خیال ہے آپ پنکرٹن کے آدمی ہیں"

اس نے میرے پر اسرار انداز سے یہ نتیجہ نکالا کہ میں ایک جاسوس ہوں۔ مجھے معلوم تھا کہ وہ کیا سوچ رہا تھا۔

اس وجہ سے میری حالت اور بھی بری ہو گئی۔

میں پنکرٹن میں سے نہیں ہوں" میں نے یہ تاثر دیتے ہوئے کہا جیسے میں کسی مخالف ایجنسی سے آیا ہوں۔

"سچ بتاؤں میں ہرگز کوئی جاسوس نہیں ہوں"

"میں اکاؤنٹ کھلوانے آیا ہوں۔ میں اپنی تمام رقم بینک میں رکھنا چاہتا ہوں"

The manger looked relieved but still serious; he concluded now that I was a son of Baron Rothschild or a young-Gould.
"A large account. I suppose." He said.
"Fairly large," I whispered. "I propose to deposit fifty six dollars now and fifty dollars a month regularly."
The manager got up and opened the door. He called to the accountant.
"Mr. Montgomery," he said unkindly loud, "this gentleman is opening a account, he will deposit fifty-six dollars. Good morning."

میں نے بات آگے بڑھاتے ہوئے کہا جیسے مجھے جھوٹ بولنے پر اکسایا گیا ہو۔ منیجر پر سکون دکھائی دیا مگر ابھی تک سنجیدہ تھا۔ اب اس نے یہ اندازہ کیا کہ میں نواب Rothschild کا بیٹا یا کوئی سرمایہ دار ہوں۔

اس نے کہا "میرا خیال ہے کوئی بہت بڑا اکاؤنٹ میں نے سرگوشی میں کہا" کافی بڑا اکاؤنٹ، میں اس وقت 56 ڈالر اور ہر ماہ باقاعدگی سے پچاس ڈالر جمع کروانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔"

منیجر اٹھ کھڑا ہوا، دروازہ کھولا اور اکاؤنٹنٹ کو آواز دی۔

اس نے سخت اور بلند انداز میں کہا۔

"Mr. Montgomry!" یہ صاحب اکاؤنٹ کھلوانا چاہتے ہیں۔ وہ 56 ڈالر جمع کروائیں گے۔ صبح بخیر!"

I rose.

A big iron door stood open at the side of the private room.
"Good morning," I said, and stepped into the safe. "Come out," said the manager coldly, and showed me the other way.
I went up to the accountant's wicket and poked the ball of money at him with a quick convulsive movement as if I were doing a conjuring trick.
My face was ghastly pale.
"Here," I said, "deposit it." The tone of the words seemed to mean, "Let us dc this painful thing while the fit is on us."
He took the money and gave it to another clerk.

میں کھڑا ہوا۔ اس بڑے کمرے کی ایک جانب ایک بڑا لوہے کا دروازہ کھلا ہوا تھا۔

میں نے "صبح بخیر!" کہا اور سیف (لوہے کی الماری) میں داخل ہو گیا۔

"باہر نکلو" مجھے منیجر نے سرد لہجے میں کہا اور مجھے دوسرا راستہ دکھایا۔

میں اکاؤنٹنٹ کی کھڑکی تک گیا اور پیسوں کی بال کو تیزی سے جھٹکے سے اس کی طرف دھکیل دیا۔ جیسے کوئی جادو کا کرتب دکھا رہا ہو۔ میرا چہرہ خوفناک حد تک زرد پڑ گیا تھا۔

میں نے کہا، "یہ لیں، اسے جمع کر دیں۔ میرے الفاظ کا لہجہ یہ ظاہر کر رہا تھا، چلو اس تکلیف دہ کام کو کر ڈالیں جسے انجام دینے کا دورہ پڑا ہوا ہے"۔

اس نے رقم اٹھائی اور ایک اور کلرک کو دے دی۔

He made me write the sum on a slip and sign my name in a book.
I no longer knew what I was doing. The bank swam before my eyes.
"Is it deposited?" I asked in a hollow, vibrating voice.
"It is," said the accountant.
"Then I want to draw a cheque."
My idea was to draw out six dollars of it for present use.
Someone gave me a cheque-book through a wicket and someone else begar telling me how to write it out. The people in the bank had the impression that I wa; an invalid millionaire. I wrote something on the cheque and thrust it in at the clerk He looked at it.

اس نے مجھ سے ایک سلپ پر رقم لکھوائی اور ایک کتاب میں میرے نام پر دستخط کروائے۔ مجھے معلوم نہیں تھا کہ میں کیا کر رہا ہوں۔ بینک میری نظروں کے سامنے تیر رہا تھا۔

میں نے ڈوبتی اور لڑکھڑاتی آواز میں پوچھا" کیا یہ جمع ہو گئی؟"

اکاؤنٹنٹ نے کہا" جی ہاں"

"تب میں ایک چیک نکلوانا چاہتا ہوں"

میرا خیال تھا کہ موجودہ استعمال کے لیے چھ ڈالر نکلوالوں۔ کسی نے مجھے چھوٹی سی کھڑکی سے چیک بک دی اور کسی نے مجھے چیک لکھنا سکھایا۔ بینک میں موجود لوگوں کو یہ تاثر ملا کہ میں کوئی اپاہج کروڑ پتی ہوں۔ میں نے چیک پر کچھ لکھا اور چیک کلرک کے حوالے کر دیا۔ اس نے اسے دیکھا۔

"What! Are you drawing it all out again?" he asked in surprise.
Then I realized that I had written fifty-six instead of six. I was too far-gone to reason now. I had a feeling that it was impossible to explain the thing. All the clerks had stopped writing to look at me.
Reckless with misery, I made a plunge.
"Yes, the whole thing."
"You withdraw your money from the bank?"
"Every cent of it."
"Are you not going to deposit anymore?" said the clerk, astonished.

کیا آپ پوری رقم دوبارہ نکلوانا چاہتے ہیں۔ اس نے حیران ہو کر پوچھا۔ تب مجھے احساس ہوا کہ میں نے چھ (6) کی بجائے چھپن (56) لکھ دیا تھا۔ اب میں دلیل دینے کی حد سے آگے جا چکا تھا۔ مجھے احساس ہو گیا تھا کہ اب اس بات کی وضاحت کرنا ناممکن ہے۔

تمام کلرک لکھنا چھوڑ کر مجھے دیکھنے لگے۔

مصیبت کی وجہ سے لاپرواہی میں میں نے دھاوا بول دیا۔

جی ہاں ساری رقم۔

تم بینک سے اپنی ساری رقم نکلوا رہے ہو؟

"ایک ایک پیسہ!"

"کیا آپ کوئی رقم مزید جمع بھی نہیں کروا رہے؟" کلرک نے حیران ہو کر پوچھا۔

"Never."

An idiot hope struck me that they might think someone had insulted me while I was writing the cheque and that I had changed my mind. I made a wretched attempt to look like a man with a fearfully quick temper.
The clerk prepared to pay the money.
"How will you have it?" he said.
"What?"
"How will you have it?"
"Oh".... I caught his meaning and answered without even trying to think.... "in fifties."
He gave me a fifty-dollar bill.
"And the six?" he asked dryly.
He gave it to me and I rushed out.
As the big door swung behind me I caught the echo of a roar of laughter that went up to the ceiling of the bank. Since then I bank no more. I keep my money in cash in my trousers pocket and my savings in silver dollars in a sock.

"بالکل نہیں"

ایک احمقانہ سوچ میرے دماغ میں آئی کہ وہ شاید یہ سوچے کہ چیک لکھتے وقت کسی نے میری بے عزتی کی اور میں نے اپنا ارادہ تبدیل کر لیا۔ میں نے ایک ایسے آدمی کی طرح دکھائی دینے کی حقیر کوشش کی جو خوفناک تیز مزاج کا ہو۔ کلرک رقم دینے کے لیے تیار ہو گیا۔

"آپ کس طرح سے اسے حاصل کرنا چاہیں گے؟" اس نے پوچھا۔

"کیا؟"

"آپ اس کو کس طرح حاصل کرنا چاہیں گے؟" "اوہ۔۔۔" مجھے اس کا مطلب سمجھ آگیا ہے اور سوچنے کی کوشش کیے بغیر جواب دیا۔ "پچاس کے"۔

اس نے مجھے پچاس ڈالر کا ایک نوٹ دیا۔ "اور چھ"؟ اس نے خشک انداز میں پوچھا۔ اس نے مجھے وہ بھی دیے اور میں باہر کو تیزی سے آیا۔ جیسے ہی میرے پیچھے بینک کا بڑا دروازہ گھوم کر بند ہوا۔ مجھے ایک زوردار قہقہے کی گونج سنائی دی جو بینک کی چھت تک گئی۔ تب سے میں بینک سے لین دین نہیں کرتا۔ میں اپنی رقم کیش کی صورت میں اپنی پینٹ کی جیب میں اور جمع شدہ رقم سکے کی شکل میں جراب میں رکھتا ہوں۔